



## سوال

امام اور مقتدی فرضی نماز کے بعد دعا کرنا

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

امام اور مقتدی فرضی نماز کے بعد دعا کریں تو یہ جائز ہے یا نہیں؟

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلوة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

نماز کے بعد امام اور مقتدیوں کا مل کر دُعا کرنا بدعت ہے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں یہ طریقہ نہ تھا سوائے اس طریقہ اس طریقہ کے کہ آپ دُعا نماز کے اندر مانگتے تھے کیونکہ نمازی اپنے رب کے ساتھ مناجات کرتا ہے پس مناجات کے وقت دُعا کرنا اس لئے مناسب ہے اور نماز کے بعد سنت کے مطابق ذکرنا جو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے مستقول ہے۔ یعنی لا الہ الا اللہ اکبر کہنا۔ (مجموعہ الفتاویٰ ۲۲/۵۱۹)

امام شاطبی کتاب الاعتصام ۲۵۲/۱ میں بدعات اثنافیہ سے مفصل بحث کے نتیجے میں ایک جگہ راقم ہیں۔ "امثلتہ هذا الاصل التزام الدعاء بعد الصلوات بالعیسۃ الاجتماع" مقصود اس سے یہ ہے کہ اس چیز اصل میں صحیح اور ناجائز ہوتی ہے مگر تخصیص کی وجہ سے بدعت ہو جاتی ہے نماز کے بعد اجتماعی صورت میں دُعا کو ضروری سمجھنا اور پابندی کرنا اسی قسم سے ہے۔ اسی طرح ایک اور مقام پر لکھتے ہیں:

"وقد جاء عن السلف السني عن الاجتماع على الذكر والدعاء بالیسة التي یجتمع علیها جملاء المبتدعون"

"اجتماعی شکل میں دُعا مانگنے اور ذکر کرنے میں جس کیلئے اہل بدعت جمع ہو کر مانگتے ہیں سلف صالحین سے منع وارد ہے۔" البتہ اگر کوئی شخص دُعا کیلئے اپیل کرے تو پھر ہاتھ اٹھا کر دُعا مانگی جاسکتی ہے۔ (تحفہ الاحوذی)

صدما عندی واللہ اعلم بالصواب

## آپ کے مسائل اور ان کا حل



## محدث فتویٰ